روزنامہ ریاست پشاور
خصوصی ایڈیشن
Special Edition

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کریں گے

سابق محتسبین ، ججوں، قانون دانوں، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمایاں افراد پر ایڈوائزری کمیٹی بنا رہے ہیں

پشاور ریجنل محتسب ارباب شیر بہادر کا وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی 39 ویں یوم تاسیس کے موقع پر روزنامہ ریاست کو انٹرویو

تحریر: زینب گوہر
ترتیب واہتمام: بلال احمد

پشاور ریجنل محتسب ارباب شیر بہادر وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ کرنے والوں وفاقی ادارو کے خلاف کارروائی کریں گے۔ عوامی مفاد کے اجتماعی مسائل پر از خود نوٹس اور اچانک دورے کریں گے۔ سابق محتسبین، ججوں، قانون دانوں، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمایاں افراد پر ایڈوائزری کمیٹی بنا رہے ہیں 39 برسوں کے دوران

> ہمارے پاس سپریم کورٹ کے جج کا اختیار ہے، سزا بھی دے سکتے ہیں۔ وفاقی محتسب کا دائرہ کار وسیع کرنے اور اس کی رٹ قائم کرنے کے لئے از خود نوٹس لئے جائیں گے اور مفاد عامہ کے لئے پبلک مقامات کے اچانک دورے بھی کئے جاسکتے ہیں

عدالتوں کے جج، قانون دان، میڈیا اور سول سوسائٹی کے نمایاں افراد کو شامل کیا جائے گا۔ لوگوں کو گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کے پروگرام کو مزید وسعت دیں گے۔ جیلوں کی اصلاح کے لئے سفارشات پر عملدرآمد کے لئے دس سہ ماہی رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کی جا چکی ہیں، وفاقی محتسب کے افسران نے ضلعوں اور تحصیلوں میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر 8161 شکایات پر انصاف فراہم کیا۔ ہم نے وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کا

ف سائبر کرائمز کی روک تھام کے لئے قوانین میں ترمیم تیار کی ہیں جو قومی اسمبلی سے پاس ہو چکی ہیں، سینٹ بھی پاس کر دے گا۔ کا اجلاس بہت جلد بلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے Out Reach Complaint ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2021 کے قیام سے لے کر اب تک 39 برسوں میں سترہ لاکھ سے زیادہ شکایات کے فیصلے کر چکے

آگہی پیدا کی، عام لوگوں کو میڈیا کے ذریعے معلوم ہوا کہ وہ مفت اور فوری انصاف کے حصول میں وفاقی محتسب سے بلا روک ٹوک رجوع کر سکتے ہیں۔ پشاور محتسب ریجنل افیسر ارباب شیر بہادر نے کہا کہ ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لئے میڈیا اہم کردار ادا کر سکتا ہے جو ادارے اچھا کام کر رہے ہیں میڈیا کو انہیں اجاگر کرنا چاہئے تا کہ لوگوں کو آگاہی ہو۔ انہوں نے کہا کہ EOBI کے خلاف سٹڈی رپورٹ تیار کریں گے کیونکہ وہاں اکثر غریب لوگوں کی شکایات ہیں، ان پر عملدرآمد کرائیں گے۔ ہمارے ادارے میں افسری نہیں چلتی، لوگ ثواب سمجھ کر کام کرتے ہیں، افسری کرنے والے کہیں اور چلے جائیں، جب غر آجاتی ہیں اور ان پر

نظام کے تحت وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر

جس سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے، قیدیوں کو مفت تعلیمی سہولیات فراہم کی گئیں نیز ذہنی مریض قیدیوں کو عام قیدیوں سے الگ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ملک کے تمام صوبوں میں نئی جیلیں تعمیر کی گئیں تا کہ قیدیوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں۔ اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ ہم نے 85 لاکھ کے لگ بھگ بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کے ازالہ کے لئے ایک شکایات کمشنر مقرر کر رکھا ہے۔ علاوہ ازیں وفاقی محتسب نے ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ون ونڈو ڈیسک قائم کر رکھے ہیں جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق بارہ اداروں کے ذمہ داران چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ کرتے ہیں۔ 2021 کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی 54,352 شکایات نمٹائی گئیں۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ ہم نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین کے پنشن کے کیس ایک ماہ کے اندر مکمل کئے جائیں چنانچہ اب اکثر اداروں میں ریٹائرمنٹ کے چند دن بعد ہی ملازمین کو ان کے واجبات مل جاتے ہیں، اب وفاقی محتسب کی ہدایت پر ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن ان کے بینک اکاؤنٹ میں جا رہی ہے، قبل ازیں پنشن صرف نیشنل بینک میں جاتی تھی اور اس کی وصولی کے لئے انہیں ہر ماہ

سترہ لاکھ اور سال 2021 میں ایک لاکھ چھ ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی 39 ویں یوم تاسیس کے موقع پر روزنامہ ریاست کو انٹرویو کے دوران کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کہا ہے کہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں گے، ہمارے پاس سپریم کورٹ کے جج کا اختیار ہے، سزا بھی دے سکتے ہیں۔ وفاقی محتسب کا دائرہ کار وسیع کرنے اور اس کی رٹ قائم کرنے کے

عزم کر رکھا ہے، وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں گے۔ ہمارے پاس توہین عدالت کی کارروائی کا بھی اختیار ہے۔ اس مقصد کے لئے الگ سے ایک عملدرآمد ونگ بنایا گیا ہے۔ میں نے حال ہی میں وفاقی محتسب کی ذمہ داری سنبھالی ہے، ادارے کو مزید فعال بنانے کے لئے کچھ نئے اقدامات بھی

انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی اصلاح کے لئے 28 مطالعاتی رپورٹس کی سفارشات پر عملدرآمد کرائیں گے۔ صدر پاکستان نے مکمل سپورٹ کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے قومی کمشنر برائے اطفال کے نام سے ادارہ کام کر رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کی روک تھام کے لئے نیشنل چائلڈرن کمیٹی کی بھی

Resolution (OCR) پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے تفتیشی افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں جا کر عوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، اس پروگرام کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ ہمارے افسران نے سال 2021 میں ملک بھر کے تحصیل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر جا کر 8161 شکایات کا ازالہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی محتسب کے

دوران وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو وفاقی اداروں کے خلاف ایک لاکھ 10 ہزار 397 شکایات موصول ہوئیں جب کہ ایک لاکھ چھ ہزار 732 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ تمام شکایات کے فیصلے 60 دن کے اندر کئے گئے۔ اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد اور شکایات میں اضافے میں میڈیا کا بھی اہم کردار ہے۔ میڈیا نے وفاقی محتسب کی سرگرمیوں اور فیصلوں کو عوام تک پہنچا کر ان کے اندر

یوں کے مسائل حل ہوتے ہیں تو وہ بے شمار دعائیں دیتے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی نے بتایا کہ شکایات کے فوری ازالہ کے لئے ہم نے تمام وفاقی اداروں سمیت خیبر پختون خواہ کے اداروں کو بھی ہدایت کی کہ وہ ادارہ جاتی سطح پر شکایات کو حل کرنے کی کوشش کریں چنانچہ بیشتر وفاقی اداروں نے اپنے ہاں شکایات سیل قائم کر دیئے ہیں۔ ان اداروں میں آنے والی شکایات 30 دن میں

کارروائی شروع ہو جاتی ہے، اس مقصد کے لئے وفاقی حکومت کے 178 اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام سے منسلک کیا گیا ہے جبکہ باقی اداروں کو بھی منسلک کیا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے وفاقی محتسب کی ذمہ داری لگائی کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کے حوالے سے

گھنٹوں لمبی قطاروں میں لگنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے چودہ بڑے شہروں میں علاقائی دفاتر کام کر رہے ہیں جبکہ سوات اور گلگت بلتستان میں عنقریب نئے دفاتر کھولے جا رہے ہیں۔

سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں، اس سلسلے میں سپریم کورٹ کو دس سہ ماہی رپورٹیں پیش کی جا چکی ہیں۔

حل نہ ہوں تو وہ ایک خودکار

تشکیل تو کی گئی ہے جس

اٹھائیں گے جن میں از خود کارروائی اور بعض اداروں کے اچانک دورے بھی شامل ہیں۔ بچوں کے خلا

لئے از خود نوٹس لئے جائیں گے اور مفاد عامہ کے لئے پبلک مقامات کے اچانک دورے بھی کئے جاسکتے ہیں۔ وفاقی محتسب کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لئے ایک ایڈوائزری کمیٹی بنائی جائے گی، جس میں سابق محتسب صاحبان، اعلی